



سوال

(507) جنس مختلف ہونے کی صورت میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج ایک شخص کو مکئی دے کر ہاڑی کو جوچنے یا گندم مکئی کے برابر مقرر کر لینا جائز ہے یا نہیں؟

(فتاویٰ نذیریہ ج ۶ نمبر ۵۰)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

برابر ہو یا کم و بیش ہو دونوں حالتوں میں جائز ہے کیوں کہ جنس مختلف ہے، (۳۰ ربیع الاول ۱۳۲۳ھ سہ)

تعاقب

مفتی صاحب الحدیث نے ۳۰ ربیع الاول کے پرچے الحدیث میں لکھا ہے کہ آج، (پہتر کے مہینے) میں ایک شخص مکئی دے کر ہاڑی کے موقع پر گندم برابر ہو یا کم و بیش ہر دو صورتوں میں لے سکتا ہے غالباً مفتی صاحب نے

وجہ الربا و رواہ فی السنن الکبریٰ عن ابن مسعود ابی بن کعب و عبد اللہ سلام موقوفاً علیہم انتہی تلخیص ج ۳ ص ۲۳۵.

وقال الحاکم فی بلوغ المرام بعد ذکرہ عن علی مرفوعاً بادلہ شاہد ضعیف عن فضالہ بن صید عند الیہی و اخر موقوف عن عبد اللہ بن سلام عند البخاری انتہی قول اخرج البخاری فی مناقب عبد اللہ بن سلام من طریق سلیمان بن حرب حدیثاً شعبہ عن سعید بن ابی بردۃ عن ابیہ قال اتیت المدینۃ فلیقبت عبد اللہ بن سلام فقال الاتجی فطعمک سویقا و تمر و ادخل فی بیت ثم قال انک بارض الربا ہا فاش اذا کان لک علی رجل حق فاہدی ایک عمل تبین او حمل قت فلا تاخذ فانه ربا انتہی

، (بخاری مصری ج ۶ ص ۱۹۳)

(ابوسعید محمد شرف الدین مصحح)



مسلم کے الفاظ فاذا اختلفت ہذہ الا۱۰ ابن فبیعوا کیف تنتقم پر سارا رادار و مدار رکھا ہے اور فتویٰ دیا ہے جس میں انہوں نے مسامحت کی ہے کیونکہ مختلف اجناس کی صورت میں جہاں کہیں بھی نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیع کرنے کی اجازت فرمائی ہے وہاں "یدایید" نقد بیع کرنے کی تاکید کی ہے اور ادہار کو ناجائز قرار دیا ہے چنانچہ دیگر مقامات پر مختلف الفاظ نقل کر کے "یدایید" کے ساتھ مقید فرمایا ہے مسند امام شافعی میں عبادہ صامت سے مرفوع حدیث ہے لا یتبعوا الذہب بالذہب الحدیث کے آخر میں ہے کہ گندم کو جو سے اور تمک کو کھجور سے، (مختلف اجناس) جس طرح چاہو، بیجو مگر نقد کی صورت ہونی چاہیے حتیٰ کہ بخاری شریف اصح المطابع نمبر ۲۹۰ جلد اول کے الفاظ:

بیعوا الذہب بالنضضۃ والنضضۃ بالذہب کیف تنتقم

کی شرح میں علامہ کرمانی اور علامہ عینی فرماتے ہیں

تساویا و متفاضلا بشرط التفاضل فی المجلس

صرف ایک مجلس میں نقد کی صورت میں جائز ہے چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ

علیہ باب بیع الدینار بالدینار نسیاً

میں نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے الفاظ لاربی الا فی نسیۃ کی تشریح میں لائے ہیں ہذہ اعند تفضی الذہب بالرق والنضضۃ بالشعیر متفاضلا ولا باس یدید ابید ولا فیہ تسیئہ نقد اتفاضل

جائز ہے اور مذکورہ سوال کی صورت میں ادھار میں قطعاً جائز نہیں اگرچہ اجناس میں اختلاف ہی کیوں نہ ہو علی ہذا القیاس مولوی عبدالرحمن صاحب شرح ترمذی جلد نمبر ۲۳۹ باب ماجاء ان الحنظلہ بالحنظلتہا بشرط التفاضل فیہ

عبادہ بن صامت کی حدیث کے لفظ:

بیعوا الذہب بالنضضۃ کیف تنتقم یدایید و بیعوا البر بالبر کیف تنتقم یدایید۔ کی شرح فرماتے ہیں حالاً مقبوضاً فی المجلس قبل افتراقهما عن الآخر

اسی کی صورت میں جائز نہیں چنانچہ اسی پر امام ترمذی کا فہم اہل علم کا عمل ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے!

فاذا اختلفت الاجناس فلا باس ان بیاع متفاضلا اذا کان یدایید

مکئی کو جو سے نقد بیچنے کی صورت میں کم و بیش جائز ہے اور ادہار جیسا کہ مفتی صاحب نے فرمایا جائز ہے، ان ارید الا الال صلاح در اقم

(محمد داؤد ارشد عثمان والد ضلع لاہور ۱۵ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ سہ)

(جو شخص بھوکا رہا ہو اور نقد لینے کی اس کو طاقت نہ ہو وہ کیا کرے اس کو متعاقب نے حل نہیں کیا، (مولف))

اضافہ تشریح مفید

راہ حضرت المسلم مولانا عبدالسلام (مولوی فاضل) جوی

س :- آج جب کہ عام طور سے مسلمانوں کی معاشی حالت بہت ہی مایوس کن ہے غریب کسانوں کے پاس اسٹار اور کانک کے مبینوں میں بونے کے لئے بیج نہیں رہتا ہے مالدار



مسلمان ان غریبوں کے حال زار پر توجہ نہیں کرتے مجبوراً مسلمان ہندوؤں کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے ہندو اس شرط پر بیچ دیتے ہیں کہ فصل تیار ہونے پر ایک سیر کا سوا سیر لیں گے کسان چارونا چار ہندو کے ہاں سے سوائی پر بیچ لیتا ہے ایسے نازک موقع پر اگر مسلمان ہندوؤں سے سوائی پر بیچ نہ لیں تو کھیت پر ترقی پڑ جاتے یعنی خالی رہ جاتے نیز خود فاقہ کریں اور لگان کی عدم ادائیگی میں کھیت سے بیدخل ہو جائیں،

ج :- یہ سو ہے سو کا لینا دنیا حرام ہے، **وَأَعْلَنَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا** حدیث میں ہے لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکل الربوا موکلہ الحدیث مسلم الذہب بالذہب والغضنة بالغضنة یا بیع الخ

اضطراری حالت میں (جس میں وقت خیزیر کھانا جائز ہو جاتا ہے) جائز ہے جیسا کہ سوال سے پتہ چلتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 454

محدث فتویٰ